اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فَیضانِ شبِ بَراءَت

آقا کا مہینہ: رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ مُحتَشَم، شافعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا شَعبانُ الْمُعظَّم کے بارے میں فرمانِ مُکرَّم ہے: "شَعبان میرا مہینہ ہے اور رَمَضان اللّٰہ کا مہینہ ہے۔" (اَلْجامِعُ الصَّغیر لِلسُّیُوطی ص ۳۰۱ حدیث ۴۸۸۹ دار الکتب العلمیة بیروت)

مرنے والوں کی فہرس بنانے کا مہینہ: حضرتِ سیِّدَتُنا عائِشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم پورے شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کیا سب مہینوں میں آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے نزدیک زیادہ پسندیدہ شَعبان کے روزے رکھنا ہے؟ تو محبوبِ ربُّ العِباد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس سال مرنے والی ہر جان کو لکھ دیتا ہے اور مجھے یہ پسند ہے کہ میرا وَقتِ رُخصت آئے اور میں روزہ دار ہوں۔ (مُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی ج ۴ ص ۲۷۷ حدیث ۴۸۹۰ دار الکتب العلمیة بیروت)

نازُک فیصلے: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پندرہ شَعبانُ الْمُعظَّم کی رات کتنی نازُک ہے! نہ جانے کس کی قسمت میں کیا لکھ دیا جائے! بعض اوقات بندہ غفلت میں پڑا رہ جاتا ہے اور اُس کے بارے میں کچھ کا کچھ ہوچکا ہوتا ہے۔ "غُنْیَةُ الطَّالِبِین" میں ہے: بہت سے کفن دُھل کر تیار رکھے ہوتے ہیں مگر کفن پہننے والے بازاروں میں گھوم پھر رہے ہوتے ہیں، کافی لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کی قبریں کُھدی ہوئی تیار ہوتی ہیں مگر اُن میں دَفن ہونے والے خوشیوں میں مَست ہوتے ہیں، بعض لوگ ہنس رہے ہوتے ہیں حالانکہ اُن کی موت کا وَقت قریب آچکا ہوتا ہے۔ کئی مکانات کی تعمیرات کا کام پورا ہوگیا ہوتا ہے مگر ساتھ ہی ان کے مالِکان کی زندگی کا وَقت بھی پورا ہوچکا ہوتا ہے۔ (غُنْیَةُ الطَّالِبِین ج ۱ ص ۳۴۸)

مَحرُوم لوگ: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ بَرَاءَت بے حد اَہم رات ہے، کسی صورت بھی اسے غفلت میں نہ گزارا جائے، اِس رات خُصُوصِیَّت کے ساتھ رَحمتوں کی چَھما چَھم برسات ہوتی ہے۔ اِس مُبارَک شب میں اللّٰہ تبارَکَ وَتعالیٰ "بَنی کلب" کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کو جہنَّم سے آزاد فرماتا ہے۔ کتابوں میں لکھا ہے: "قبیلۂ بَنی کلب قبائلِ عَرَب میں سب سے زیادہ بکریاں پالتا تھا۔" آہ! کچھ بدنصیب ایسے بھی ہیں جن پر اِس شبِ بَراءَت یعنی چُھٹکارا پانے کی رات بھی نہ بخشے جانے کی وَعید ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا امام بَیْہَقِی شافِعی علیہ رحمة اللہ القوی "فَضائِلُ الْاَوقات" میں نَقل کرتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: چھ آدمیوں کی اِس رات بھی بَخشِش نہیں ہوگی: ❶ شراب کا عادی ❷ ماں باپ کا نافرمان ❸ زِنا کا عادی ❹ قَطعِ تعلُّق کرنے والا ❺ تصویر بنانے والا اور ❻ چُغل خور۔ (فضائل الاوقات ج ۱ ص ۱۳۰ حدیث ۲۷ مکتبة المنارة، مکة المکرمة) اِسی طرح کاہِن، جادوگر، تکبُّر کے ساتھ پاجامہ یا تہبند ٹخنوں کے نیچے لٹکانے والے اور کسی مُسلمان سے بُغض و کینہ رکھنے والے پر بھی اِس رات مغفِرت کی سعادت سے محرومی کی وعید ہے، چُنانچہ تمام مُسلمانوں کو چاہئے کہ مُتَذَکَّرہ گناہوں میں سے اگر مَعاذَ اللّٰہ کسی گُناہ میں مُلوَّث ہوں تو وہ بالخُصوص اُس گناہ سے اور بالعُموم ہر گناہ سے شبِ بَراءَت کے آنے سے پہلے بلکہ آج اور ابھی سچّی توبہ کرلیں، اور اگر بندوں کی حق تلفیاں کی ہیں تو توبہ کے ساتھ ساتھ ان کی مُعافی تَلافی کی ترکیب فرمالیں۔

پندرہ شعبان کا روزہ: حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہ تعالیٰ وَجہَهُ الکریم سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم علیہ اَفضَلُ الصَّلوٰۃ وَالتَّسلیم کا فرمانِ عظیم ہے: جب پندرہ شعبان کی رات آئے تو اُس میں قِیام (یعنی عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو۔ بے شک اللّٰہ تعالیٰ غُروبِ آفتاب سے آسمانِ دُنیا پر خاص تجلّی فرماتا اور کہتا ہے: "ہے کوئی مجھ سے مغفِرت طَلَب کرنے والا کہ اُسے بَخش دوں! ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اُسے روزی دوں! ہے کوئی مُصیبت زدہ کہ اُسے عافیت عطا کروں! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ اُس وَقت تک فرماتا ہے کہ فَجر طُلُوع ہوجائے۔" (سُنَنِ ابن ماجه ج ۲ ص ۱۶۰ حدیث ۱۳۸۸ دار المعرفة بیروت)

فائدے کی بات: شبِ بَراءَت میں اعمال نامے تبدیل ہوتے ہیں لہٰذا ممکن ہو تو 14 شَعبانُ الْمُعظَّم کو بھی روزہ رکھ لیا جائے تاکہ اعمال نامے کے آخِری دن میں بھی روزہ ہو۔ 14 شعبان کو عصر کی نَماز باجماعت پڑھ کر وہیں نفلی اعتِکاف کرلیا جائے اور نمازِ مغرب کے انتِظار کی نیّت سے مسجد ہی میں ٹھہرا جائے تاکہ اعمالنامہ تبدیل ہونے کے آخِری لمحات میں مسجد کی حاضِری، اعتِکاف اور انتِظارِ نماز وغیرہ کا ثواب لکھا جائے۔ بلکہ زہے نصیب! ساری ہی رات عبادت میں گزاری جائے۔

سال بھر جادو سے حِفاظت: دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبةُ المدینه کی مطبوعہ 170 صَفحات پر مشتمل کتاب، "اسلامی زندگی" صَفحہ 134 پر ہے: اگر اِس رات (یعنی شبِ بَراءَت) سات پتّے بیری (یعنی بیر کے دَرَخت) کے پانی میں جوش دیکر (جب پانی نہانے کے قابل ہوجائے تو) غُسل کرے اِن شاءَ اللّٰہُ العَزیز تمام سال جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

مغرب کے بعد چھ نوافل: معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰہُ السَّلَام سے ہے کہ مغرب کے فَرض و سُنّت وغیرہ کے بعد چھ رَکعت نَفل (نَف۔ل) دو دو رَکعت کرکے ادا کئے جائیں۔ پہلی دو رکعتوں سے پہلے یہ نیّت کیجئے: "یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازیِ عُمر بالخیر عطا فرما۔" دوسری دو رکعتوں میں یہ نیّت فرمائیے: "یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حِفاظت فرما۔" تیسری دو رکعتوں کیلئے یہ نیّت کیجئے: "یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔" ان چھ رکعتوں میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَه کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر رَکعت (رَک۔عت) میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَه کے بعد تین تین بار سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رَکعت کے بعد اکیس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَةُ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہوسکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قراٰنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضِر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ رات شروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار (اَم۔بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد "دُعائے نِصفِ شعبان" بھی پڑھئے۔

سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کی مَدَنی اِلتجائیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کا سالہا سال سے شبِ بَراءَت میں بیان کردہ طریقے کے مطابِق چھ نوافل و تلاوت وغیرہ کا معمول ہے۔ مغرب کے بعد کی جانے والی یہ عبادت نفلی ہے، فرض و واجب نہیں اور نمازِ مغرب کے بعد نوافل و تلاوت کی شریعت میں کہیں مُمانعت بھی نہیں۔ لہٰذا ممکن ہو تو تمام اسلامی بھائی اپنی اپنی مساجد میں بعدِ مغرب چھ نوافل وغیرہ کا اہتمام فرمائیں اور ڈھیروں ثواب کمائیں۔ اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھر میں یہ اعمال بجالائیں۔ اللّٰہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی رِضا کے لیے اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتِماع میں شرکت، مَدَنی قافلوں میں سفر اور باکردار مسلمان بننے کے لیے مَدَنی اِنعامات کا جیبی سائز رسالہ حاصل فرما کر روزانہ پُر کیجئے۔ نیز دُعائے نِصفِ شعبان اور مزید معلومات کے لیے رسالہ "آقا کا مہینہ" مکتبة المدینه کی کسی بھی شاخ سے حاصل کرکے ضَرور مطالعہ فرمائیے۔

طالبِ
غمِ مدینہ
و بقیع
و مغفرت

۶ شعبانُ المعظّم ۱۴۳۱ھ / 19-7-2010

دعائے عطار! یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! جو کوئی یہ پمفلٹ کم از کم 15 عدد تقسیم کرے یا مناسب مقام پر آویزاں کردے اس کا دونوں جہاں میں بیڑا پار کردے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

یا اللہ ﷻ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا رسول اللہ ﷺ

شب برات کی فضیلت

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں

راہ دکھلائیں کسے کوئی راہرو منزل ہی نہیں

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شب برات کہا جاتا ہے کیوں کہ لیلۃ القدر کے بعد شب برات سب سے افضل رات ہے۔ اس رات کو لیلۃ المبارکہ یعنی برکتوں والی رات کہا جاتا ہے۔ اس رات کو لیلۃ البراۃ یعنی دوزخ سے چھٹکارے والی رات کہا جاتا ہے

نوافل

ترقی رزق

جو شخص شب برات کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ) پندرہ (15) مرتبہ پڑھنے کے بعد درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے باعث اس کے رزق میں ترقی فرمائے گا

مغفرت گناہ کے واسطے

جو شخص شب برات کو آٹھ رکعت نفل نماز چار سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد سورۃ قدر ایک بار، سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ) پچیس (25) مرتبہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے نماز پڑھنے والے کو بخش دیا جائے گا

نجات عذاب قبر

جو شخص شب برات کو آٹھ رکعت نفل نماز چار سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ) دس (10) مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا جو اسے عذاب قبر سے نجات اور داخل بہشت ہونے کی خوشخبری دیں گے

نوافل برائے توبہ

جو شخص شب برات کو آٹھ رکعت نفل نماز دو سلام سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد سورۃ الم نشرح دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد سورۃ قدر دس مرتبہ، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ) دس (10) مرتبہ پڑھے اور پھر چوتھی رکعت بھی اسی ترکیب سے پڑھے۔ سلام کے بعد ستر (70) مرتبہ استغفار اور ستر (70) مرتبہ درود پاک پڑھنے والے کے صغیرہ و کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما کر اس کی مغفرت فرمائے گا

عمر میں برکت

حضور پاک ﷺ نے فرمایا! جو میرا نیازمند امتی شب برات میں دس رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ) گیارہ (11) مرتبہ پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں برکت ہوگی (نزہۃ المجالس)

صلوٰۃ الخیر

جو شخص شب برات میں سو (100) رکعتیں اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد للہ) کے بعد دس مرتبہ (10) سورۃ اخلاص پڑھے گا۔ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ مجھ سے سرور کائنات ﷺ کے تیس صحابہ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار دیکھنے میں اس کی ستر (70) حاجتیں پوری کرتا ہے، جن میں سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے (غنیۃ الطالبین)

خصوصی وظائف

- شب برات کو سورۃ بقرہ کا آخری رکوع "امن الرسول" سے لیکر "کافرین" تک اکیس (21) مرتبہ پڑھنا امن و سلامتی، حفاظت جان و مال ہے
- شب برات کو سورۃ یٰسین تین (3) مرتبہ پڑھنا ترقی رزق، درازی عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا انشاء اللہ تعالیٰ
- شب برات کو سورۃ دخان سات (7) مرتبہ پڑھنا ستر (70) حاجات دنیا کی اور ستر (70) حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا
- رسول اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ جو کوئی تین ہزار (3000) مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھے بخشے گا، بروز محشر اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہوگی

نفل روزہ

ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے پچاس (50) سال کے گناہ معاف فرمائے گا

برائے ایصال ثواب: انوری بی بی (مرحومہ)، محمد انور (مرحوم)، رحمت اللہ (مرحوم)، محمد رمضان (مرحوم)، حسین بی بی (مرحومہ) و امت محمدیہ ﷺ

منجانب: الحاج صاحبزادہ علامہ محمد داؤد انجم سیالوی مرکزی جامع مسجد جوڑہ ✸ فرینڈز کمپیوٹرز جوڑہ